7875-ایسی مسجد میں نماز پڑھنا جسکے قبلے والی سمت میں قبر ہے

سوال

سوال : ہمارے گاؤں میں ایک مسجد ہے جسکے قبلے کی سمت میں قبر ہے ، مسجد اور قبر کے درمیان دیوار بھی ہے ، لیکن اس دیوار میں کچھ سوراخ ہیں جن سے قبر نظر آتی ہے ، توکیا اس مسجد میں نماز پڑھنا جائز ہے یہاں کچھ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ نماز جائز ہے ، اور کچھ کہتے ہیں کہ جائز نہیں ہے ، ہم آپ سے اس اہم موضوع پر تفصیلی جواب چاہتے ہیں ۔

پسندیدہ جواب

قبر کے ساتھ بنی ہوئی مسجد میں نماز پڑھنا جائز نہیں ہے ، خصوصی طور پر اگر قبر قبلہ کی طرف ہو اور دیوار میں سوراخ بھی ہوں جن سے قبر نظر بھی آئے تو [ممانعت مزید سخت ہو جاتی ہے] چاہے ان کے دلوں میں قبر کی تعظیم نہ بھی آئے تب بھی نماز منع ہے ، کیونکہ قبرستان میں نماز پڑھنے سے ممانعت موجود ہے ، اور عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو قبر کے پاس نماز پڑھتے دیکھا تو اسے منع کر دیا ، [اور تنبیہ کیلئے اسے کہا] قبر ، قبر ۔ اسے بیہقی (2/435) نے روایت کیا ہے ، اور امام بخاری نے اسے اپنی صحیح بخاری (1/523) [مع الفتح] میں معلق روایت کیا ، اور امام عبد الرزاق (1/404) نے موصول بیان کیا ، اثر نمبر : "1581"

چنانچہ اس بنا پر مسجد کو کسی دوسری جگہ منتقل کرنا ضروری ہے ، یا قبر اور مسجد کے درمیان بالکل بند دیوار بنا دی جائے ۔

واللہ اعلم.